پروفیسر عابد صدیق ۔ بہاولپور

ایک مطالعہ

# شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فارسی کے ممتاز ترین شعراء میں سے ایک ہیں۔ اور اُن کا یہ امتیاز چند در چند وُجوہ سے قائم ہے۔ پند و موعظت میں اعلیٰ ترین شاعری اُن کا خصوصی کمال ہے جس میں انہوں نے دلنشیں انداز میں حکایات کے ذریعے اسلامی اخلاق کی تعلیم و ترغیب کا بے مثال کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

شیخ کا نام شرف الدین، لقب مصلح اور تخلص سعدی ہے۔ شیخ کی وفات سن ۶۹۱ھ میں ہوئی۔ ایک روایت کی رُو سے شیخ کی عمر ۱۲۰ سال تھی۔ اس طرح شیخ کی پیدائش کا سال ۵۷۱ھ قرار پاتا ہے۔ شیخ کے کلام سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے والدِ گرامی ایک باخُدا اور پرہیزگار آدمی تھے۔ جن کو عبادت، شب بیداری اور تلاوتِ کلامِ پاک سے خاص شغف تھا۔ انہوں نے سعدی کی تربیت میں بہت کوشش کی۔ چنانچہ سعدی اپنی تربیت کا بڑا سبب والدِ بزرگوار کی تادیب زجر و توبیخ بتاتے ہیں۔ لیکن اُن کے والدِ گرامی اُنہیں کم سنی میں داغِ مفارقت دے کر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ بعد میں آپ کی والدہ نے تربیت کی۔ بعض تذکرہ نگاروں نے محقق طوسی کو شیخ سعدی کا ماموں یا قریبی رشتہ دار بتایا ہے۔ بہرحال اُس زمانے کے دستور کے مطابق شیخ نے تحصیلِ علم کے لئے مختلف سفر کئے اور طلبِ علم کی یہ آرزو سب سے زیادہ مدرسہ نظامیہ بغداد میں پوری کی۔ جہاں علامہ ابنِ جوزی سے شرفِ تلمذ حاصل ہوا۔ زمانہ طالب علمی ہی سے شیخ کے دل میں تصوف و درویشی کے خیالات اور صفائے باطن کا شوق پیدا ہو چکا تھا۔ چنانچہ مختلف مشائخ کی صُحبت سے فیض و برکت حاصل کرنے کے لئے شیخ سعدی نے مزید سفر کئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے شیخ کی صُحبت رہی۔

عراق اور بغداد سے اپنے علمی تعلق کی وجہ سے سعدی ان دونوں جگہوں کا ذکر اپنے اشعار میں بڑے شوق سے کرتے ہیں۔ محققین کا خیال ہے کہ مشرقی سیّاحوں میں ابنِ بطوطہ کے بعد شیخ سعدی سب سے بڑے سیّاح ہیں۔ ایشیائے کوچک، بربر، حبش، مصر، شام، یمن، عراق، فلسطین، آرمینیا، عرب، ایران، توران، ہندوستان، ردوبار، ویلم، کاشغر اور جیحوں کے آگے تک اور بصرہ و بغداد سے سدِّ سکندری تک شیخ سعدی برسوں سیر و سفر میں رہے۔ اِس سیّاحی میں شیخ سعدی نے بہت تکلیفیں اور مشقتیں بھی برداشت کیں اور علم و حکمت سے بھی بہت بہرہ مند ہوئے۔ تذکروں میں لکھا ہے کہ شیخ سعدی تقریباً اٹھارہ زبانیں جانتے تھے۔ شیخ نے ان کے علاوہ بھی بہت سے ملکوں کی سیر کی جن میں سے اکثر کا